السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حالیہ جلد(۵۴) کے شمارہ نمبر۵ کے صفحہ نمبر۱۰ پر دعائے افطار ' اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَ عَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ' کو ''مشکوٰۃ بتحقیق الالبانی رحمہ اللہ '' (۶۳/۱) کے حوالے سے قوی قرار(ذکر) فرمایا۔ یعنی شواہد کی بناء پر (الاعتصام جلد۵۴، شمارہ ۱۰ مجریہ یکم فروری ۲۰۰۲ء) مگر آپ کے شاگرد رشید حافظ عبدالرؤف سندھو صاحب نے اپنی تالیف ''القول المقبول فی تخریج و تعلیق صلوٰۃ الرسول'' (ص:۶۷) میں مذکورہ بالا حدیث کے شواہد نقل کرنے کے بعد (لکھا ہے کہ حدیث مذکور ضعیف ہی ہے۔ شواہد بھی ایسے ہیں کہ روایت قوی نہیں بن سکتی۔ آپ مزید واضح فرمائیں۔ (آپ کا مخلص محمد صدیق، ایبٹ آباد) (۱۴ جون ۲۰۰۲ء

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

واقعی یہ حدیث ضعیف ہے۔ الاعتصام میں عزیزم حافظ عبدالرؤف سے منقول ایک ''تعاقب'' بھی شائع ہوچکا ہے جس کی بندہ نے تحسین وتائید کی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:251

محدث فتویٰ